شَجَرَةً طَيِّبَةً اَصْلُهَا ثَابِتٌ وَّ فَرْعُهَا فِی السَّمَآءِ

شَجَرَۂ طَیِّبَہ

سلسلۂ

چشتیہ قادریہ و نقشبندیہ و مجددیہ محمدیہ

مع ضمیمۂ مفیدہ

از

حضرت مولانا محمد عبد اللطیف صاحب قبلہ

پھول تلی سلہٹی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ رب العلمین والصلوۃ والسلام علیٰ رسولہ محمد وسیلۃ الطالبین وعلیٰ آلہ واصحابہ ائمۃ السالکین۔

امّابعد :۔ بیعت وتوبہ سے مشرف ہوکر زبدۃ العارفین شیخ القراٰ و المفسرین حضرت مولانا محمد عبداللطیف صاحب قبلہ پھول تلی سلمہٗ ادام اللہ تعالیٰ فیوضہ کے توسط سے طریقۂ عالیہ چشتیہ و قادریہ و نقشبندیہ ومجددیہ

اور محمدیہ کے سلسلہ میں منسلک ہوا۔ اور آنحضرت کو بیعت واجازت کا انتساب حاصل ہے قطب الاولیاء حضرت مولانا ابو یوسف محمد یعقوب صاحب بدرپوری رحمۃ اللہ علیہ سے اور انھوں کو اپنے مرشد قدوۃ العلماء و العرفاء حضرت مولانا حافظ احمد قدس سرہ سے اور انھوں کو اپنے والد ماجد قدوۃ العلماء زبدۃ المحدثین والمفسرین مولانا ومرشدنا حضرت مولانا کرامت علی جون پوریؒ سے اور انھوں کو زبدۃ العارفین قدوۃ السالکین امیرالمؤمنین مولانا ومرشدنا حضرت مولانا سیّد احمد

رحمۃ اللہ علیہ سے اور انھوں کو سلسلوں کے برکات دو طریقے سے حاصل ہیں اوّل اویسیہ سو یہ طریقۂ نقشبندیہ میں امام الشریعۃ و الطریقۃ حضرت خواجہ بہاؤالدین نقشبندی بخاری رحمۃ اللہ علیہ کی روح مقدس سے اور طریقۂ چشتیہ میں قطب الاقطاب حضرت خواجہ قطب الدین بختیار کاکی رحمۃ اللہ علیہ کی روح مقدس سے اور طریقۂ قادریہ میں غوث الثقلین حضرت سید عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ کی روح مقدس سے۔ اور طریقۂ مجددیہ و محمدیہ میں بغیر کسی کے توسط

کے بجناب حضرت حق تعالیٰ سے مستفید ہوئے اس مقام اویسیہ کا حصول اگرچہ محض فضل الٰہی سے متحقق ہوا تاہم کوئی ظاہری سبب بھی ہونا چاہیئے سو یہ ان کے حق میں ان کے مرشد رحمۃ اللہ علیہ کی دعا ہے۔

حصول برکات کا دوسرا طریقہ بیعت اور اجازت ہے سو انھوں کو انتساب و اجازت حاصل ہے قدوۃ العلماء و المحدثین وارث الانبیاء والمرسلین حجۃ اللہ علی العالمین مولانا و مرشدنا حضرت شیخ عبدالعزیز دہلوی رحمۃ اللہ علیہ سے اور انھوں کو اپنے والد ماجد شاہ ولی اللہ

دہلوی رحمۃ اللہ علیہ سے اور انھوں کو اپنے والد
ماجد شیخ عبدالرحیم دہلوی رحمۃ اللہ علیہ سے اور
انھوں کو طریقہ چشتیہ میں اپنے نانا شیخ رفیع الدین
رحمۃ اللہ علیہ سے اور انھوں کو شیخ قطب العالم
رحمۃ اللہ علیہ سے اور انھوں کو شیخ نجم الحق چائیں رحمۃ اللہ
سے اور انھوں کو شیخ عبدالعزیز رحمۃ اللہ علیہ سے اور
انھوں کو قاضی خان یوسف ناصحی رحمۃ اللہ علیہ سے
اور انھوں کو شیخ حسن طاہر رحمۃ اللہ علیہ سے اور
انھوں کو شیخ سید راجی حامد شاہ رحمۃ اللہ علیہ سے
اور انھوں کو شیخ حسام الدین مانکپوری رحمۃ اللہ علیہ
سے اور انھوں کو خواجہ نور قطب العالم

رحمۃ اللہ علیہ سے اور انھوں کو شیخ
علاؤالحق رحمۃ اللہ علیہ سے اور انھوں کو شیخ
اخی سراج رحمۃ اللہ علیہ سے اور انھوں کو جناب
سلطان الاولیاء حضرت نظام الدین رحمۃ اللہ
علیہ سے اور انھوں کو امام الزاہدین حضرت
شیخ فریدالدین شکر گنج رحمۃ اللہ علیہ سے اور
انھوں کو خواجہ قطب الدین بختیار کاکی رحمۃ اللہ
علیہ سے اور انھوں کو نائب رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم حضرت خواجہ معین الدین
چشتی رحمۃ اللہ علیہ سے اور انھوں کو خواجہ
عثمان ہارونی رحمۃ اللہ علیہ سے اور انھوں

کو حاجی شریف زندنی رحمۃ اللہ علیہ سے
اور انھوں کو خواجہ مودود چشتی رحمۃ اللہ
علیہ سے اور انھوں کو خواجہ یوسف چشتی
رحمۃ اللہ علیہ سے اور انھوں کو خواجہ محمد
چشتی رحمۃ اللہ علیہ سے اور انھوں کو خواجہ
ابو احمد چشتی رحمۃ اللہ علیہ سے اور انھوں کو
خواجہ ابو اسحاق چشتی رحمۃ اللہ علیہ سے اور
انھوں کو شیخ علو دینوری رحمۃ اللہ علیہ سے
اور انھوں کو ابی ہبیرہ بصری رحمۃ اللہ علیہ
سے اور انھوں کو حضرت حذیفہ مرعشی رحمۃ اللہ
علیہ سے اور انھوں کو سلطان التارکین حضرت

ابراہیم ابن ادہم بلخی رحمۃ اللہ علیہ سے اور انھوں
کو حضرت فضیل بن عیاض رحمۃ اللہ علیہ سے
اور انھوں کو حضرت عبد الواحد بن زید رحمۃ اللہ
علیہ سے اور انھوں کو خیر التابعین حضرت حسن
بصری رحمۃ اللہ علیہ سے اور انھوں کو امام
الاولیاء قدوۃ الاتقیاء حضرت علی کرم اللہ
وجہہ سے اور آپ کو سید الانبیاء والمرسلین
محبوب رب العالمین احمد مجتبیٰ محمد مصطفےٰ
صلی اللہ علیہ وسلم وعلی آلہ واصحابہ اجمعین سے
اسی طرح شیخ عبد الرحیم دہلوی
قدس سرہ کو طریقۂ قادریہ میں بیعت و

اجازت کا انتساب سیّد عبد اللہ اکبرآبادی
رحمۃ اللہ علیہ سے حاصل ہے اور انھوں کو سیّد
آدم بنوری رحمۃ اللہ علیہ سے اور انھوں کو
جناب امام ربّانی مخدوم زمانی مجدد الف
ثانی شیخ احمد سرہندی رحمۃ اللہ علیہ سے
اور انھوں کو اپنے والد ماجد شیخ عبد الاحد
رحمۃ اللہ علیہ سے اور انھوں کو شاہ کمال
رحمۃ اللہ علیہ سے اور انھوں کو شاہ فضیل رحمۃ اللہ علیہ
سے اور انھوں کو سید گدا رحمٰن رحمۃ اللہ علیہ سے
اور انھوں کو سیّد شمس الدین عارف رحمۃ اللہ
علیہ سے اور انھوں کو سید گدا رحمٰن ابن

ابی الحسن رحمۃ اللہ علیہ سے اور انھوں کو شیخ
شمس الدین صحرائی رحمۃ اللہ علیہ سے اور انھوں
کو سیّد عقیل رحمۃ اللہ علیہ سے اور انھوں کو
سید بہاؤ الدین رحمۃ اللہ علیہ سے اور انھوں کو
سیّد عبد الوہاب رحمۃ اللہ علیہ سے اور انھوں کو
سیّد شرف الدین قتّال رحمۃ اللہ علیہ سے اور
انھوں کو سیّد عبد الرزاق رحمۃ اللہ علیہ سے
اور انھوں کو غوث الاعظم سیّد محی الدین
عبد القادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ سے اور انھوں
کو شیخ ابی سعید مخزومی رحمۃ اللہ علیہ سے اور
انھوں کو شیخ ابی الحسن قرشی رحمۃ اللہ علیہ سے

اور انھوں کو شیخ ابی الفرح طرطوسی رحمۃ اللہ
علیہ سے اور انھوں کو شیخ ابی الفضل عبد الواحد
تمیمی رحمۃ اللہ علیہ سے اور انھوں کو شیخ عبد العزیز
تمیمی رحمۃ اللہ علیہ سے اور انھوں کو شیخ ابی بکر
شبلی رحمۃ اللہ علیہ سے اور انھوں کو سید الطائفہ
حضرت جنید بغدادی رحمۃ اللہ علیہ سے اور
انھوں کو شیخ ابی الحسن سری سقطی رحمۃ اللہ
علیہ سے اور انھوں کو شیخ معروف کرخی رحمۃ اللہ
علیہ سے اور انھوں کو امام علی رضا رحمۃ اللہ
علیہ سے اور انھوں کو حضرت امام موسیٰ کاظم

رحمۃ اللہ علیہ سے اور انھوں کو حضرت امام جعفر
صادق رحمۃ اللہ علیہ سے اور انھوں کو حضرت
امام محمد باقر رحمۃ اللہ علیہ سے اور انھوں کو
حضرت امام زین العابدین رحمۃ اللہ علیہ سے
اور انھوں کو سید الشہداء حضرت امام حسین
رضی اللہ عنہ سے اور انھوں کو سید الاولیاء
خاتم الخلفاء حضرت علی مرتضیٰ کرم اللہ وجہہ سے
اور انھوں کو سید الانبیاء حضرت محمد
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے۔

اسی طرح شیخ عبد الرحیم دہلوی قدس
سرہ کو طریقۂ نقشبندیہ و مجددیہ میں انتساب

بیعت و اجازت سیّد عبداللہ اکبرآبادی
رحمۃ اللہ علیہ سے حاصل ہے اور انھوں کو
سیّد آدم بنوری رحمۃ اللہ علیہ سے اور انھوں
کو شیخ احمد سرہندی مجدّد الف ثانی رحمۃ اللہ
علیہ سے اور انھوں کو خواجہ باقی باللہ رحمۃ اللہ
علیہ سے اور انھوں کو خواجہ امکنکی رحمۃ اللہ علیہ
سے اور انھوں کو مولانا درویش محمد رحمۃ اللہ
علیہ سے اور انھوں کو مولانا زاہد رحمۃ اللہ
علیہ سے اور انھوں کو خواجہ عبیداللہ احرار
رحمۃ اللہ علیہ سے اور انھوں کو مولانا یعقوب
چرخی رحمۃ اللہ علیہ سے اور انھوں کو امام الشریعۃ

والطریقۃ حضرت خواجہ بہاؤ الدین نقشبند
رحمۃ اللہ علیہ سے اور انھوں کو خواجہ محمد بابا
سماسی رحمۃ اللہ علیہ سے اور انھوں کو خواجہ
علی رامیتنی رحمۃ اللہ علیہ سے اور انھوں کو
خواجہ محمود الخیر فغنوی رحمۃ اللہ علیہ سے اور
انھوں کو خواجہ عارف ریوگری رحمۃ اللہ علیہ
سے اور انھوں کو خواجۂ خواجگان خواجہ عبد
الخالق غجدوانی رحمۃ اللہ علیہ سے اور انھوں
کو خواجہ یوسف ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ سے اور
انھوں کو خواجہ ابی علی فارمدی رحمۃ اللہ علیہ
سے اور انھوں کو امام ابی القاسم قشیری

رحمتہ اللہ علیہ سے اور انھوں کو شیخ ابی علی
دقاق رحمتہ اللہ علیہ سے اور انھوں کو شیخ
ابی القاسم نصیرآبادی رحمتہ اللہ علیہ سے اور
انھوں کو شیخ ابی بکر شبلی رحمتہ اللہ علیہ سے اور
انھوں کو سید الطائفہ حضرت جنید بغدادی
رحمتہ اللہ علیہ سے اور انھوں کو شیخ ابی الحسن
سری سقطی رحمتہ اللہ علیہ سے اور انھوں کو شیخ
معروف کرخی رحمتہ اللہ علیہ سے اور انھوں کو
حضرت امام علی رضا رحمتہ اللہ علیہ سے اور انھوں
کو حضرت امام موسیٰ کاظم رحمتہ اللہ علیہ سے اور
انھوں کو حضرت امام جعفر صادق رحمتہ اللہ

علیہ سے اور انھوں کو رئیس الفقہاء والتابعین
حضرت قاسم بن محمد رحمتہ اللہ علیہ سے اور انھوں
کو صاحب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حضرت
سلمان فارسی رضی اللہ عنہ سے اور انھوں کو
امیر المؤمنین سید الواصلین افضل الخلفاء الراشدین
حضرت ابی بکر صدیق رضی اللہ عنہ سے اور انھوں
کو سید المرسلین امام المتقین احمد مجتبیٰ محمد
مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم سے۔

نصیحت
منقول از شجرۂ طیبۂ یعقوبیہ

پانچ وقت کی نماز ٹھیک اور درست

ادا کرنا فرض ہے۔ نماز کی برکت سے سب برائی
چھوٹ جاتی ہے اور شجرہ اس واسطے ہے تاکہ
معلوم ہو کہ ہمارا سلسلہ خاتم النبیین صلی اللہ
علیہ وسلم تک کن بزرگوں کے واسطے سے ملتا
ہے اور ان بزرگوں کو اپنا پیشوا جانیں اور
یہ جو عوام میں رائج ہے کہ شجرے کو پوجتے ہیں
اور لوبان سلگا کے اسکو باستے ہیں اور جانتے
ہیں کہ یہی شجرہ ہم کو بخشوائے گا ہم نماز پڑھیں
یا نہ پڑھیں سو یہ غلط ہے. مومن کی نجات جس
راہ میں ہے وہ راہ قرآن و حدیث اور فقہ میں
ہے اگر ان تینوں میں سے کسی ایک کو چھوڑا

تو گمراہ ہوا وَآخِرُ دَعْوَانَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ

ضمیمہ ضروریہ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۰ وَالصَّلٰوۃُ
وَالسَّلَامُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَ
اَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ ۰

اَمَّا بعد:- خاکسار محمد عبداللطیف
پھول تلی سلہٹی دینی بھائیوں کی خدمت میں
عرض کرتا ہے کہ طریقہ نقشبندیہ اور طریقہ
قادریہ کی تعلیم کے لئے مولانا و مرشدنا حضرت
مولانا محمد کرامت علی جون پوری رحمۃ اللہ علیہ

کی کتاب مستطاب رفیق السالکین پر اکتفا کرتا ہوں کیونکہ اس میں ان دونوں طریقوں کا ذکر اور مراقبہ اوّل سے آخر تک لکھا ہے چونکہ طریقۂ چشتیہ کی تعلیم اس کتاب میں نہیں لکھا لہذا نہایت مختصر طور پر لکھتا ہوں اگر توفیق خداوندی نے یاوری کی تو ارادہ ہے کہ چاروں طریقوں کے اشغال. مراقبات اور اربعینات کے بارے میں ایک مستقل رسالہ لکھوں واللّٰہ الموفق والمعین وبہ استعین

این سعادت بزور بازو نیست   تا نہ بخشد خدائے بخشندہ

محمد عبداللطیف غفرلہ

تعلیم طریقۂ چشتیہ نظامیہ

استغفار أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَىُّ الْقَيُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ ۞ (روزانہ دو سو بار)

درود شریف اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى بِاَنْ تُصَلِّىَ عَلَيْهِ (روزانہ چار سو بار)

نفی واثبات بدن کے بائیں جانب کے نیچے حصّے کو مدِّ نظر رکھتے ہوئے لفظ لَآ کو ناف کی بائیں جانب سے کھینچے اور لفظ اِلٰہ کو

داہنے مونڈھے تک کھینچتے ہوئے لائے اور
چہرے کو داہنے مونڈھے پر لا کر پیٹھ کی طرف
جھکائے اور خیال کرے کہ ماسوا اللہ سب
چیزوں کو دل و دماغ سے نکال کر پس پُشت
ڈال دیا پھر بائیں طرف سر جھکاتے ہوئے
قلب پر اِلَّا اللہ کی ضرب لگائے یہ ذِکر
(روزانہ دو سو بار)

اثبات اوّل سر کو داہنے مونڈھے پر
لائے پھر وہاں سے بائیں طرف جھکائے
اور قلب پر "اِلَّا اللہ" کی ضرب لگائے
(یہ ذِکر روزانہ چار سو بار کرے)

اِسمِ ذات سر کو داہنے مونڈھے پر سے
قلب کی طرف جھکاتے ہوئے لفظ "اللہ" کو مع
مد کے ساتھ ضرب لگائے پھر سر کو داہنے
مونڈھے پر لا کر لفظ اللہ کو ساکن کر کے
ضرب لگائے۔ یہ ذکر روزانہ (چھ سو بار)

پاس انفاس سانس اندر لیتے وقت
منہ اور زبان کو بند رکھتے ہوئے بلند آواز
کے ساتھ لفظ اللہ کو اندر کھینچے اور سانس
باہر چھوڑتے وقت اسی طرح لفظ اللہ کو
ساکن کر کے نکالے۔ اس میں کوئی عدد معین
نہیں ہے۔

مراقبۂ صفات

سمعؔ - بصرؔ - تکلمؔ - ارادہؔ - قدرتؔ - حیاتؔ
علمؔ - ان سات صفتوں کا علیحدہ علیحدہ
مراقبہ کرے۔

مراقبہ کا طریقہ یہ ہے کہ پہلے اپنے کو
جہانتک ممکن ہو چھوٹا تصور کرے پھر آسمان
وزمین یعنی کل عالم کو نہایت چھوٹا خیال کرے
جب اس حد تک پہونچے کہ کل عالم اللہ کے
سامنے کخردلۃ فی الصحراء معلوم ہونے
لگے تو مراقبہ شروع کرے۔

پہلا مراقبہ سمع کا "اللہ سمیعٌ" اس

مراقبہ کی کیفیت بطور اشارہ اتنی لکھی جاتی ہے
کہ اللہ کی سماعت کل عالم کو اسطرح محیط ہے جیسے
ہمارے کان کے سوراخ میں کوئی چھوٹا سا ذرّہ
رکھدیا جائے۔

دوسرا مراقبہ بصر کا اللہ بصیرٌ بطور
تمثیل اس مراقبہ کی کیفیت یوں سمجھے کہ اللہ کی
بصارت کے احاطہ کے سامنے کل کائنات اس
طرح ہے جیسے ہماری آنکھوں کے سامنے کوئی
غیر محسوس ذرہ ہو۔

تیسرا مراقبہ تکلم کا یوں خیال کرے کہ کل
اشیائے سے جو صوت وکلام ظاہر ہوتا ہے وہ

حقیقت میں ذاتِ باری تعالیٰ سے ہے مثال کے طور پر خیال کرے کہ وہ آواز جو بانسری سے نکلتی ہے درحقیقت وہ بجانے والا کی آواز ہے اسی طرح کل اشیائے سے ظاہر ہونے والی صوت درحقیقت اشیا سے نہیں بلکہ ذات باری تعالیٰ ہی سے ظاہر ہوتی ہے۔

چوتھا مراقبہ ارادہ کا | "اللّٰہُ مُرِیْدٌ"

اس مراقبہ کی حقیقت یہ ہے کہ تمام اشیا کا ارادہ خصوصًا مومن اور اس سے بڑھکر طالب کا ارادہ اللہ کے ارادے کے قبضہ میں ہے۔ کما قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم انّ القلوب

بین اصبعین من اصابع اللّٰہ یقلّبھا کیف یشأ (رواہ الترمذی وابن ماجہ)

پانچواں مراقبہ قدرت کا | "اللّٰہُ قَادِرٌ"

یعنی اللہ تعالیٰ کی قدرت کا قبضہ کل کائنات کو اسطرح محیط ہے جیسے ہماری مٹھی میں کوئی چھوٹی سی چیز رکھی ہوئی ہو۔

چھٹا مراقبہ حیات کا | "اللّٰہُ حَیٌّ"

اس مراقبہ کی حقیقت یہ ہے کہ تمام اشیاء کی زندگی اللہ تعالیٰ کی صفت حیوٰۃ کا عکس ہے یہ محض خیال ہی خیال نہیں بلکہ اگر غور سے دیکھے تو حقیقت یہ ہے کہ مخلوق کی حیات

کی حقیقت ذات باری تعالیٰ سے تعلق کا نام ہے اور موت کی حقیقت قطع تعلق ہے کلام اللہ میں اس بات کی طرف اشارہ ہے کما قال اللہ تعالیٰ اِنَّکَ لَا تُسْمِعُ الْمَوْتٰی

ساتواں مراقبہ علم کا

اللہ معلیم تمثیلاً یوں سمجھے کہ کوئی بنائی ہوئی چیز جبتک بنانے والے کے سامنے موجود ہو اور اس میں تصرف کا کل اختیار اسی کو ہو تو اس بنانے والے کا علم جسطرح اس چیز کی حقیقت و ماہیت کو محیط ہے اسی طرح اللہ تعالیٰ کا علم کل کائنات کو محیط ہے یعنی تفصیل میں اگر یہ کہا جائے

تو کچھ غلط نہیں ہوگا کہ کل جاننے والا مستفید ہے علم خداوندی سے جسطرح آفتاب در آئینہ مستفاد ہے ذات آفتاب سے بطور تمثیل کہا جاتا ہے کیونکہ آگے زبان چلانے کی گنجائش نہیں ورنہ اس میں اور بھی سرِّ مکنون ہے.

آٹھواں مراقبہ قرب نوافل

اجمالی طور پر اسے یہ سمجھنا چاہیئے کہ حق تعالیٰ فاعل ہے اور بندہ آلات جیسے کاریگر کے ہاتھ میں ہتھیار۔

نواں مراقبہ قرب فرائض

اس کی تفصیل عام فہم نہیں. عام لوگوں کی عقیدت

ہیں رخنہ پڑنے کا اندیشہ ہے اس لئے صرف
دلیل پر اکتفا کیا گیا۔ وَمَا رَمَیْتَ اِذْ رَمَیْتَ
وَلٰکِنَّ اللّٰہَ رَمٰی۔ اس آیت کریمہ میں مراقبۂ
مذکورہ کی حقیقت مکنون ہے۔

(نقشبندیہ طریقہ میں درمیان مقامات
"فِی اللّٰہ" اور "مَعَ اللّٰہ" اس مراقبہ کے اسرار
منکشف ہوتے ہیں)

طریقۂ چشتیہ میں سیر سلوک چار مقامات
پر منحصر ہے "مِنَ اللّٰہ - اِلَی اللّٰہ - فِی اللّٰہ
اور مع اللّٰہ" جس کا تفصیلی بیان
مرج البحرین میں مذکور ہے۔ (واللہ اعلم)

دُعَاءِ تَوَجُّہ

یَا اللّٰہُ یَا اللّٰہُ یَا اللّٰہُ دُلَّنِیْ بِکَ
عَلَیْنَا وَارْزُقْنِی الثَّبَاتَ عِنْدَ وُجُوْدِکَ
مَا اَکُوْنُ مُنَادِیًا بَیْنَ یَدَیْکَ یَا اللّٰہُ۔
یَا اللّٰہُ۔ یَا اللّٰہُ۔ اِلٰھِیْ اجْعَلْ قَلْبَ عَبْدِکَ
عَبْدِ الضَّعِیْفِ مُظْھَرًا لِذَاتِکَ وَ
مُنْبَعًا لِاٰیَاتِکَ یَا اللّٰہُ۔ یَا اللّٰہُ۔ یَا اللّٰہُ۔
اِلٰھِیْ بِعَظْمَتِکَ وَجَلَالِکَ
وَارْزُقْنِیْ حُبَّکَ

تالیفات حضرتِ پھول تلی صاحب قبلہ

(۱) منتخب السیرؒ (حصہ اول) صـ ۱۴۴ـ ۱۶ ر

(۲) منتخب السیرؒ (حصہ دوم) صـ ۱۶۰ ـ ۱۰ ر

(۳) القول السدید فی القرأۃِ والتجوید صـ ۱۱۲ ـ ۵۰/۷ ر

(۴) نالۂ قلندر (نظم) صـ ۱۶ ـ ۱ ر

ملنے کا پتہ

پھول تلی صاحب باڑی لائبریری

پوسٹ:۔ رتن گنج۔ ضلع:۔ سلہٹ، بنگلہ دیش

کاتب:۔ محمد روح الامین